آپ کا بچہ ایک

گواہ ہے

والدین اور نگہداروں کے لیے
ایک کتابچہ

آپ کا بچہ ایک

گواہ ہے

والدین اور نگہداروں کے لیے
ایک کتابچہ

اسپرنگ برن (Springburn) کے البرٹ پرائمری اسکول (Albert Primary School) اور پولک شیلڈز (Pollokshields) کے گلینڈیل پرائمری اسکول (Glendale Primary School) کے بچوں کا خصوصی شکریہ۔

تصویریں: الینر میریڈتھ (Eleanor Meredith)،
ڈنکن آف جارڈن اسٹون (Duncan of Jordanstone)، کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن (College of Art and Design)، یونیورسٹی آف ڈنڈی (University of Dundee)

اسٹرون (Astron) B41394 06/05 کی طرف سے اسکاٹش ایگزیکٹو (Scottish Executive)کے لیے تیار کیا گیا
شائع کردہ، اسکاٹش ایگزیکٹو (Scottish Executive)، جون 2005
اس دستاویز کو 100% باز تشکیل شدہ کاغذ پر چھاپا گیا ہے اور 100% قابل باز تشکیل۔

فہرست موضوعات

01 تعارف

02 عام اندیشے اور تفکرات

06 کون آپ کو مدد فراہم کر سکتا ہے اور آپ کے سوالات کا جواب دے سکتا ہے؟

08 عدالت میں مقدمے کو لانا

12 عدالت کی تاریخ

13 عدالتیں اور عدالتی کارروائیاں

14 عدالت کے کمرے میں

16 شہادت دینا

17 کسی شخص کی شناخت کرنا

18 شہادت دینے کے لیے دستیاب خصوصی طریقے

19 اسکرین استعمال کرنا

20 ٹیلی ویژن لنک استعمال کرنا

21 مددگار شخص سے کام لینا

22 مزید خصوصی طریقے

24 آپ اور آپ کے بچے کے خیالات

25 عدالت میں جانا

26 انتظار

27 عدالت کے دورے

28 معلومات منتقل کرنا

29 عدالتی مقدمے کا نتیجہ

30 دیگر دستیاب مدد

31 تبصرے

32 یاد رکھنے کی باتیں

33 رابطے کے مفید پتوں کی تفصیلات

تعارف

یہ کتابچہ کسی بچہ گواہ کے والدین اور نگہداروں کے لیے ہے جسے عدالت میں گواہی دینے کے لیے بلایا جاسکتا ہو۔

- بچہ مقدمے کے آغاز کے وقت 16 سال سے کم عمر کا کوئی شخص ہے۔ براہ کرم اس بارے میں مزید تفصیلات طلب کریں کہ اس کا کیا مطلب ہے۔
- کوئی بچہ فوجداری عدالت کے مقدمے میں یا بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمے میں گواہی دے سکتا ہے۔

ایسے مختلف تین افراد ہیں جو آپ کے بچے کو گواہی دینے کے لیے بلا سکتے ہیں:

- پروکیوریٹر فسکل (جسے فسکل یا وکیل استغاثہ بھی کہتے ہیں)
- وکیل دفاع یا ڈیفنس کاؤنسل
- بچوں کی سماعت کا رپورٹر۔

نگہدار کا مطلب ہو سکتا ہے والدین میں سے کوئی شخص یا کوئی دوسرا شخص جس کی تحویل میں کوئی بچہ ہو۔ اس کا مطلب کوئی ایسا شخص بھی ہو سکتا ہے جو عارضی طور پر بچے کی نگہداشت کر رہا ہو مثلاً رضاعی نگہدار۔

یہ کتابچہ ان معاملات میں تمام والدین اور نگہداروں کے لیے ہے۔

گواہ کی حیثیت سے عدالت میں جانا کسی کے لیے بھی بہت تناؤ کا کام ہو سکتا ہے۔ بچوں اور نوجوان افراد کو اضافی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

یہ آپ کے لیے بھی فکرمندی کا موقع ہو سکتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتابچہ کسی بھی سوال کا جواب دے سکتا ہے جو عدالت کے بارے میں آپ کے ذہن میں ہوں اور کسی بھی تشویش کو دور کر سکتا ہے جو آپ کو یا آپ کے بچے کو لاحق ہو۔

اگر آپ بھی گواہ ہیں تو ایسی دیگر معلومات ہیں جو پروکیوریٹر فسکل، وکیل اور رپورٹر آپ کو دے سکتے ہیں۔

عدالت کے لیے تیار ہونے میں بچوں کی مدد کرتے وقت آپ کو اپنے بچے کو ہرگز نہیں بتانا چاہیے کہ کیا کہنا ہے یا ان کے ساتھ مل کر کسی جواب کی مشق نہیں کرنی چاہیے۔

اگر ایسا ظاہر ہو کہ کسی نے انھیں بتایا ہے کہ عدالت میں کیا کہنا ہے تو بچوں کی گواہی پر تنقید کی جاسکتی ہے۔

اگر ایسا لگے کہ بچے کو سکھایا گیا ہے تو مقدمے کو چھوڑا جاسکتا ہے۔

عام اندیشے اور تفکرات

اپنے بچے کے لیے آپ کے سروکار اہم ہیں۔

اگر آپ کو اس طرف سے فکر ہو کہ قانونی عمل کے کسی حصے سے آپ کا بچہ رنجیدہ ہو سکتا ہے تو ایسے لوگ ہیں جوآپ کو مشورہ دے سکتے ہیں اور مدد فراہم کر سکتے ہیں۔

صفحہ 6 پر اس بارے میں تفصیلات فراہم کی گئی ہیں کہ آپ کے سوالات کا جواب دینے میں کون مدد کر سکتا ہے۔

آپ کا بچہ ہو سکتا ہے:

- کسی جرم کا شکار ہو
- بچوں کی سماعت کی عدالت کی کارروائیوں میں شامل ہو
- کسی مقدمے میں گواہ ہو
- کسی سماعت میں ملزم ہو جو گواہ کی حیثیت سے شہادت دے رہا ہو۔

بعض بچے گواہی دینے کو اچھی طرح برداشت کر لیتے ہیں لیکن دوسروں کے لیے ہو سکتا ہے یہ عمل تناؤ سے بھرا اور مشکل ہو۔

بے چینی محسوس کرنا کم عمر گواہ کے لیے ایک فطری بات ہے اور آپ کو اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ آپ سے اس بارے میں بات کرے کہ اسے کس وجہ سے فکر ہے۔

یہاں بعض ان عام باتوں کا ذکر کیا جارہا ہے جن کے بارے میں بچوں نے بتایا ہے کہ وہ ان کی پریشانی کا سبب ہوتی ہیں۔

- **عدالت میں کسی ایسے شخص کو دیکھنا جس سے انھیں ڈر لگتا ہو:** اس پر پروکیوریٹر فسکل، وکیل یا رپورٹر سے بات کریں۔ عدالت میں خصوصی انتظام کرنا ممکن ہو سکتا ہے تاکہ آپ کا بچہ کسی ایسے شخص کو نہ دیکھے جس سے اسے خوف آتا ہو۔ قانون نے عدالت کو خصوصی اختیارات دیے ہیں کہ جب آپ کا بچہ گواہی دے رہا ہو تو وہ اسے تعاون دینے میں مدد کرے۔ اس کی تفصیلات کی وضاحت اس کتابچے میں آگے کی گئی ہے۔

- **سچی بات کہنے سے خوف زدہ ہونا:** اپنے بچے کو تسلی دیں کہ گواہ کا کام عدالت کی مدد کرنا ہے اور یہ کہ سچ بات کہنا اچھا ہوتا ہے۔

- **سوالات کا مقابلہ کیسے کیا جائے:** اپنے بچے کو بتائیں کہ وہ آرام سے رہے اور سوالات کو غور سے سنے۔ بات اس کی سمجھ میں نہ آئے تو یہ بتا دینا درست ہے۔ اگر اسے کوئی بات یاد نہیں آرہی ہے تو یہ بھی بتا دینا درست ہے۔

- **اگر وہ الجھن میں پڑ جائیں تو کیا ہوگا؟** بہت سے بچے ایسے ہوتے ہیں کہ اگر وہ خود ہی اپنا مذاق اڑوائیں یا عدالت میں موجود لوگ یہ سمجھیں کہ وہ احمق ہیں تو انھیں گھبراہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ اگر انھیں کسی بات کا مغالطہ ہو جائے تو بہتر ہے کہ عدالت کو بتا دیں اور جب یہ محسوس کریں کہ انھیں وقفہ طلب کرنے کی ضرورت ہے تو عدالت سے کہیں۔

- **اسکول میں یا دوستوں سے کیا کہا جائے:** یہ بات کسی استاد کے لیے مددگار ہو سکتی ہے کہ انھیں یہ معلوم ہو کہ آپ کا بچہ مشکل وقت سے گزر رہا ہے۔ دیگر بچوں کو یہ جاننے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ فیصلہ کرنا آپ پر اور آپ کے بچے پر ہے کہ دوسرے لوگوں سے آپ کیا کہتے ہیں۔

رویے میں تبدیلی

چند بچے ایسے ہوتے ہیں جنھیں گواہی دینے سے اتنی پریشانی محسوس ہوتی ہے کہ اس کا اثر ان کے روزمرہ رویے پر پڑ سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کے ساتھ کوئی خاص مسائل درپیش ہو تو براہ کرم پروکیوریٹر فسکل، وکیل، رپورٹر، پولس یا سوشل ورکر کو بتائیں۔

جو کچھ آپ کا بچہ کہتا ہے آپ کو اسے سننے کی ہمیشہ کوشش کرنی چاہیے، خواہ آپ کو یہ معلوم نہ بھی ہو کہ وہ کسی مخصوص انداز میں کیوں محسوس کر رہا ہے۔

آپ کے بچے کے لیے اہم ترین بات یہ جاننا ہے کہ وہ کس کو بتا سکیں کہ وہ فکرمند ہیں، وہ اپنے محسوسات کے بارے میں بات کریں اور جس مدد کی ضرورت ہے اسے حاصل کریں۔

اگر آپ کے بچے کو بہت سے مسائل درپیش آئیں تو آپ کو اس کا علاج کرانے یا صلاح کاری کی خدمت حاصل کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ یہ بعض اوقات ایک اچھا خیال ہو سکتا ہے۔ شاید آپ اپنے ڈاکٹر یا سوشل ورکر سے اس کے بارے میں بات کرنا چاہیں۔ علاج یا صلاح کاری میں تاخیر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر علاج یا صلاح کاری عدالت کے مقدمے سے پہلے شروع ہوتا ہے تو براہ کرم اس بارے میں پروکیوریٹر فسکل، وکیل یا رپورٹر کو بتائیں۔

اپنے بچے کو بتائیں:

- **سچ بات کہنا ہمیشہ اچھا ہوتا ہے**
- **وہ بہت اہم کام انجام دے رہیں ہیں**
- **عدالت جو کچھ کرنے کا فیصلہ کرتی ہے اس کا ذمہ دار وہ نہیں ہے**

آپ کے اپنے اندیشے اور تفکرات

اس موقع پر کئی والدین کو بھی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض والدین کے لیے جو کچھ ہو چکا ہے اس پر غصہ کرنا اور اپنے بچے کی مدد کرنے کے طریقے کے بارے میں فکرمند ہونا عام سی بات ہے۔ اپنے ذاتی احساس کے بارے میں نہ گھبرائیں یا پریشان نہ ہوں۔ ایسے لوگ ہیں جن سے آپ مدد یا مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

بعض اوقات جب آپ کا بچہ آپ کے ساتھ ہو تو اپنے احساسات کو پورے وقت چھپانا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ سوچتا ہے کہ آپ خفا یا پریشان ہیں تو وہ یہ سوچ کر فکرمند ہو سکتے ہیں کہ یہ ان کی غلطی ہے۔ یہ باتیں ان کی پریشانی میں اضافہ کر دے گی۔ اپنے بچے کو تسلی دینے کی کوشش کریں کہ آپ ان سے خفا نہیں ہیں۔

اگر آپ یہ سمجھ لیں کہ عدالتی مقدمے سے پہلے اور اس کے دوران میں کیا ہوگا تو آپ اور آپ کا بچہ دونوں کو شاید زیادہ اعتماد اور کم فکرمندی کا احساس ہو۔ اگر آپ کو یہ کتابچہ دیا گیا ہے تو آپ کے بچے یا بچوں کو بھی، ان کی عمر کے مطابق **کتابچۂ گواہی** دیا جانا چاہیے۔

کتابچے دو طرح کے ہیں: ایک کم عمر بچوں کے لیے اور دوسرا 15 سال کی عمر تک کے افراد کے لیے۔

یہ ضروری ہے کہ آپ کا بچہ اپنے کتابچوں کو پڑھے یا کوئی اور اسے پڑھ کر سنائے اور اسے یہ سمجھنے میں مدد دے کہ گواہی دینے کا مطلب کیا ہے۔

کون آپ کو مدد فراہم کر سکتا ہے اور آپ کے سوالات کا جواب دے سکتا ہے؟

پروکیوریٹر فسکل: پروکیوریٹر فسکل وہ وکیل ہے جو اس بارے میں فیصلہ کرتا ہے کسی فوجداری مقدمے کو عدالت میں لایا جائے یا نہیں۔ وہ آپ کے بعض سوالوں کے جواب دے سکتے ہیں۔

وکٹم انفارمیشن اینڈ ایڈوائس (VIA): آپ کو پروکیوریٹر فسکل کے ساتھ کام کرنے والے VIA کے کسی شخص کی طرف سے خط اور بعض دیگر پرچے بھیجے گئے ہوں گے۔ ان کے پرچوں میں آپ کو عدالت کے مختلف ضابطوں کے بارے میں بتایا گیا ہوگا۔ آپ مقدمے سے متعلق معلومات طلب کرنے اور اپنے بچے کی تفکرات یا پریشانیوں پر گفتگو کرنے کے لیے VIA سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

بچوں کا رپورٹر: بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں، بچوں کا رپورٹر بچے کے مفادات کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ بعض معاملات میں ایک سیف گارڈر بھی ہوتا ہے جو بچے کے مفادات کی نگرانی کرے گا۔ وہ آپ کے بعض سوالوں کے جواب دے سکے گا اور آپ کے لیے شاید کسی سوشل ورکر کے توسط سے اضافی مدد کی فراہمی کا انتظام کرے گا۔

وکلاء: بعض اوقات فوجداری مقدمات میں یا بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں، کوئی وکیل کسی بچے کو گواہ کی حیثیت سے بلا سکتا ہے۔ وکیل کو چاہیے کہ آپ کو اطلاع دے اور مزید مدد اور مشورے کے لیے آپ کو عدالت کی وٹنس سروس کے پاس بھیج سکتا ہے۔

پولس: آپ کے بچے نے شاید کسی پولس افسر سے بات کی ہو۔ وہ یہ پتہ لگانے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے کہ عدالتی مقدمے میں کیا ہو رہا ہے۔

سوشل ورکر: آپ کے بچے نے سوشل ورکر سے بھی بات کی ہوگی۔ سماجی کارکنان ان بچوں (اور بالغوں) کی مدد کر سکتے ہیں جنھیں اضافی مد درکار ہو۔ آپ کا مقامی سوشل ورکر آفس دیگر امدادی ایجنسیوں یا صلاح کاروں کے بارے میں مزید مشورہ دے سکتا ہے۔

وکٹم سپورٹ اسکاٹ لینڈ وٹنس سروس: ہر شیرف کی عدالت میں اور ہائی کورٹ میں وٹنس سروس ہوتی ہے جو کسی بھی گواہ، والدین یا نگہ دار کو مشورہ، مدد اور تعاون فراہم کرتی ہے، جو مدد طلب کریں۔ وٹنس سروس عموماً عدالت کا دورہ کرنے کا انتظام کرتی ہے۔ VIA نے بھی شاید آپ کو اس سروس کے بارے میں معلومات دی ہوں گی۔

وکٹم سپورٹ اسکاٹ لینڈ کی کمیونٹی پر مبنی خدمات: امداد مظلومین کے ایسے تربیت یافتہ رضاکاران ہوتے ہیں جو متاثرین اور بعض گواہوں کو جذباتی اور عملی تعاون اور معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔ ان میں بچے اور نوجوان افراد اور ان کے والدین شامل ہیں۔

آپ چاہیں تو اس کتابچے کی پشت کے صفحے کو ان افراد اور ایجنسیوں کے نام اور ٹیلی فون نمبر لکھنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں جو آپ کی براہ راست مدد کر رہے ہیں۔

عدالت میں مقدمے کو لانا

اگر آپ کا بچہ گواہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ:

- وہ کسی جرم سے متاثر ہو؛
- اس نے کسی جرم سے متعلق کچھ دیکھا یا سنا ہو؛ یا
- بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمے میں براہ راست یا بالواسطہ ملوث رہا ہے۔

آپ کے بچے نے ہو سکتا ہے پہلے ہی کوئی بیان پولس یا کسی وکیل کو دیا ہو۔ پولس پروکیوریٹر فسکل اور/یا بچوں کے رپورٹر کو رپورٹ دے گی۔

پروکیوریٹر فسکل اس بارے میں کہ کسی فوجداری مقدمے کو عدالت میں بھیجے جانے کی ضرورت ہے یا نہیں، غیر جانب دارانہ فیصلہ کرنا ہے۔

بچوں کا رپورٹر اس بارے میں کہ کسی مقدمے کو بچوں کی سماعت میں بھیجے جانے کی ضرورت ہے یا نہیں، غیر جانب دارانہ فیصلہ کرے گا۔ سماعت اس کے بعد مقدمے کو عدالت کے سپرد کر سکتی ہے۔

فوجداری مقدمہ عموماً عدالت میں جائے گا بشرطیکہ اس کا کافی ثبوت ملنے کا امکان ہو کہ کسی شخص نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ اگر متعلقہ شخص "جرم کا اعتراف" نہیں کرتا تو اس کی سماعت ہوگی اور گواہ سے شہادت دینے کی توقع کی جائے گی۔ جج اور شاید جیوری تمام شہادتوں کو غور سے سنیں گے اور اس بارے میں کسی فیصلے تک پہنچیں گے کہ ملزم قصوروار ہے یا نہیں۔ اگر ملزم قصوروار پایا جاتا ہے تو جج کسی سزا کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔ آپ VIA سے حاصل کردہ پرچوں میں عدالتی ضابطوں کے بارے میں مزید پڑھ سکتے ہیں۔

بچوں کی سماعت کا مقدمہ اس وقت عدالت میں جائے گا اگر اس میں ملوث افراد اس بارے میں متفق نہ ہوں کہ کیا واقعہ پیش آیا ہے یا یہ کہ بچہ اتنا کم عمر ہے کہ کچھ سمجھ نہ سکتا ہو۔ عدالت میں، شیرف تمام شہادتوں کو غور سے سنے گا اور یہ فیصلہ کرے گا کہ کیا کوئی واقعہ پیش آیا ہے اور یہ کہ کسی بچے سے متعلق مسائل ثابت ہو سکے ہیں۔ اگر شیرف رپورٹر کے مقدمے سے اتفاق کرتا ہے تو اسے بچوں کی سماعت میں یہ فیصلہ کرنے کے لیے واپس بھیجا جائے گا کہ بچے کے لیے کس طرح کی مدد کی ضرورت ہے۔ شیرف آخری نتیجے کا فیصلہ نہیں کرتا بلکہ آگے بچوں کی سماعت میں اس کا فیصلہ ہوگا۔

پیش وقوفی ملاقات: جب پروکیوریٹر فسکل کوئی فوجداری مقدمہ تیار کر رہا ہوتا ہے تو وہ آپ کو ایک خط یا "شناخت نامہ" ارسال کرے گا/گی تاکہ وہ آپ کے بچے سے مل کر بات کر سکے۔ اس ملاقات میں لیا گیا بیان پیش وقوفی بیان کہلاتا ہے۔

کسی بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمے میں رپورٹر عموماً مقدمہ تیار کرنے کے لیے رپورٹوں اور بیانات پر انحصار کرتا ہے، لیکن ہو سکتا ہے کہ بعض اوقات وہ یا تو پیش وقوفی ملاقات کے لیے یا عمومی تیاری کے لیے آپ کے بچے سے ملاقات کرے۔ بعض اوقات آپ کے بچے کے مفادات کی دیکھ بھال کے لیے سیف گارڈر کی ضرورت پڑتی ہے، اور وہ تیاری میں مدد کرنے کے لیے آپ کے بچے سے مل سکتا ہے۔

آپ کے بچے سے بات کرنے کے سلسلے میں دیگر وکلاء بھی آپ سے بات کرنا چاہتے ہوں گے۔ یہ ایک عام ضابطہ ہوتا ہے اور مفید ہو سکتا ہے۔ آپ کو اور آپ کے بچے کو اس کا فیصلہ کرنا چاہیے کہ یہ ملاقاتیں کہاں پر ہونی چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ وکیلوں کو اپنے گھر پر نہ بلانا چاہیں، یا یہ آپ سمجھتے ہوں کہ یہ آپ کے لیے زیادہ آسان طریقہ ہوگا۔

ایک یا اس سے زیادہ وکلاء آپ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے بچے کو ان ملاقاتوں میں سے کسی میں بھی کوئی پریشانی ہوتی ہے تو آپ انھیں اپنے بچے سے ملوانے سے انکار کر سکتے ہیں۔

اس بارے میں آپ کو ہمیشہ اس شخص سے بات کرنی چاہیے جس نے آپ کے بچے کو گواہ کی حیثیت سے بلایا ہے۔

عموماً یہ مناسب ہوتا ہے کہ کسی بھی ملاقات کے دوران کوئی مددگار شخص آپ کے بچے کے پاس رہے۔ آپ کو اس بارے میں سوچنا چاہیے کہ آپ کا بچہ کسے اپنا مددگار بنانا چاہے گا۔ مثلاً یہ خود آپ ہو سکتے ہیں، کوئی دوسرا رشتہ وار، خاندان کا کوئی دوست، سوشل ورکر یا VIA کو کوئی آدمی ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات، شاید کسی ایسے شخص کو مددگار بنانا مناسب نہ ہو جو کسی مقدمے میں خود بھی گواہ کی حیثیت رکھتا ہو۔

بعض اوقات کسی ملزم شخص کا کوئی وکیل نہیں ہوتا اور اپنا مقدمہ تیار کرتے وقت گواہوں سے ملاقات کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے اور آپ کو اس کا یقین نہ ہو کہ کیا کرنا چاہیے تو آپ کو اس شخص سے بات کرنا چاہیے جس نے آپ کے بچے سے گواہی دینے کے لیے کہا تھا۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ قانون کسی ملزم شخص کو آپ کے بچے سے ملاقات اور بات کرنے کی اجازت نہیں دیتا، اگر:

- آپ کے بچے کی عمر 12 سال سے کم ہے؛
- ملزم پر کسی ایسے جرم کا الزام ہے جس کا تعلق تشدد اور غیر اخلاقی رویے سے ہو؛ یا
- آپ کا بچہ کسی عمر میں غیر اخلاقی رویے سے متاثر ہوا ہے۔

عدالت کی تاریخ

پیش وقوفی ملاقات کے بعد، آپ کے بچے کو مزید ایک شناخت نامہ یا خط موصول ہوگا جس میں عدالتی مقدمے کے آغاز کی کوئی تاریخ دی جائے گی۔

یہ شناخت نامہ عدالت میں گواہ کی حیثیت سے حاضر ہونے کا دفتری اطلاع نامہ ہوتا ہے۔ اسے نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔

یہ ضروری ہے کہ آپ کے بچے کو یہ معلوم ہو کہ شناخت نامے میں دی گئی تاریخ پر اس کا عدالت میں حاضر ہونا لازمی ہے۔

اگر اس کی کوئی اہم وجہ ہو کہ شناخت نامے پر درج تاریخ پر آپ یا آپ کے بچے کے لیے عدالت میں حاضر ہونا مشکل ہے، مثلاً، اگر آپ کا بچہ اسکول کے کسی امتحان میں شریک ہوگا تو آپ کو اس کی اطلاع فوراً پروکیوریٹر فسکل، رپورٹر یا وکیل کو دینی چاہیے۔

عدالتیں اور عدالتی کارروائیاں

عدالتیں پورے اسکاٹ لینڈ میں ہیں اور وہ مختلف نوعیتوں کے مقدمات پر کارروائی کرتی ہیں۔

ایماندارانہ کارروائیاں (Solemn proceedings): ایسے فوجداری مقدمات ہوتے ہیں جن میں دیے جانے والے حکم کا فیصلہ ایک جیوری کرتی ہے۔ جیوری عوام میں سے منتخب کردہ 15 ارکان پر مشتمل ہوتی ہے۔ جیوری کے ممبران کو تمام شہادتوں کو غور سے سن کر کوئی فیصلہ کرنا چاہیے۔

سرسری کارروائیاں: یہ وہ فوجداری مقدمے ہوتے ہیں جن میں کوئی جیوری نہیں بیٹھائی جاتی۔ شیرف ہی اس میں فیصلہ کرتا ہے۔

بچوں کی سماعت کی عدالتی کارروائیاں: یہ کارروائیاں نسبتاً کم رسمی نوعیت کی ہوتی ہیں۔ مقدمات عموماً عدالت کے کمرے کے بجائے زیادہ چھوٹے کمروں میں چلائے جاتے ہیں اور ان میں عام افراد موجود نہیں ہوتے۔ اس میں جیوری کا کوئی ممبر نہیں ہوتا اور فیصلہ کرنے والا ہمیشہ شیرف ہی ہوتا ہے۔

عدالت کے کمرے میں

جج یا شیرف: جج یا شیرف تمام عدالتی کارروائیوں کا ذمہ دار یا انچارج ہوتا ہے۔ اس کے کام میں یہ یقینی بنانا شامل ہے کہ ہر کام درست طریقے سے قانون کے اندر ہو رہا ہے اور عدالت کے ضابطے اور قانونی کارروائیوں پر عمل ہو رہا ہے۔

پروکیوریٹر فسکل یا ایڈوکیٹ ڈپیوٹ: یہ وکیل استغاثہ ہوتا ہے جس نے آپ کے بچے کو کسی فوجداری عدالتی مقدمے میں گواہی دینے کے لیے کہا ہوگا۔ وہ عدالت میں سوال پوچھے گا تاکہ گواہان اپنی شہادتیں دے سکیں۔

رپورٹر: بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں بچے کے مفادات کی دیکھ بھال کرنے والا شخص رپورٹر ہوتا ہے اور اس نے آپ کے بچے کو گواہی دینے کے لیے کہا ہوگا۔ وہ عدالت میں سوال پوچھے گا تاکہ آپ کا بچہ اپنی شہادت دے سکے۔

دیگر وکلاء: عدالت میں دوسرے ایک یا اس سے زیادہ وکلاء ہو سکتے ہیں۔ وہ کسی گواہ کی شہادت کے بارے میں سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ یہ وکیل وہی شخص ہو سکتا ہے جس نے آپ کے بچے سے گواہی دینے کے لیے کہا ہوگا۔

ملزم: کسی فوجداری مقدمے میں، جس شخص پر قانون کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہو وہ ہمیشہ عدالت میں ہوگا اور ہر چیز کو دیکھ اور سن سکے گا۔

عوام: فوجداری عدالتیں عموماً لوگوں کے لیے کھلی رہتی ہیں اس لیے عدالت کے کمرے کے پیچھے بیٹھے ہوئے لوگ گواہوں اور وکیلوں کی باتوں کو سن اور کارروائی کو دیکھ سکتے ہیں۔ جب کم عمر افراد عدالت میں گواہی دیتے ہیں، خصوصاً جب ان کی شہادت کسی غیر اخلاقی رویے سے متعلق ہو تو جج عدالت کو عام افراد سے خالی کرا سکتا ہے۔ اس کے بارے میں آپ کے بچے کا کیا خیال ہے، یہ کسی کو بتائیں۔

بچوں کی سماعت کے کسی عدالتی مقدمے میں لوگوں کو موجود رہنے کی اجازت نہیں ہے۔

بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں، معاملے سے براہ راست تعلق رکھنے والے خاندان، یا دیگر متعلقہ افراد، عدالت کے کمرے میں موجود رہ سکتے ہیں۔ اگر کوئی سیف گارڈر یا محافظ مقرر کیا گیا ہو تو وہ بھی موجود رہ سکتا ہے۔

ایسے معاملات میں جو بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات نہ ہوں، جج اور وکلاء عموماً اپنے کپڑوں کے اوپر ایک گاؤن اور وگ پہنتے ہیں۔ جب کوئی نوجوان فرد گواہی دیتا ہے تو جج اور وکیلوں سے اکثر اپنے گاؤن اور وگ کو اتار دینے کی درخواست کی جاتی ہے تاکہ وہ کم رسمی یا عام آدمی کی طرح لگیں۔ آپ کو اپنے بچے سے پوچھنا چاہیے کہ کیا وہ ایسا کیا جانا پسند کرے گا۔

شہادت دینا

ہو سکتا ہے کہ بعض بالغ افراد آپ کے بچے سے عدالت میں پہلے ہی مل چکے ہوں، مثلاً پروکیوریٹر فسکل یا رپورٹر۔ آپ کے بچے کے لیے شہادت دینے سے پہلے ان تمام وکیلوں سے ملاقات کرنا ممکن ہو سکتا ہے جو اس سے سوالات پوچھیں گے۔ اس سے ہو سکتا ہے کہ آپ کے بچے کو زیادہ اطمینان کا احساس ہو۔

اگر آپ سمجھتے ہوں اس سے آپ کے بچے کو تمام وکیلوں سے ملنے میں مدد ملے گی تو شناخت نامہ ارسال کرنے والے شخص کو بتائیں۔

گواہوں کو عدالت میں شہادت دینے کے لیے ایک ایک کرکے بلایا جاتا ہے۔

اگر آپ کا بچہ نہیں چاہتا کہ اس کا پتہ عدالت میں بآواز بلند پڑھ کر سنایا جائے تو پروکیوریٹر فسکل، رپورٹر یا وکیل کو بتانہ نہ بھولیں۔

تحقیق اور جرح

پروکیوریٹر فسکل اور رپورٹر اور ہر ایک وکیل کو آپ کے بچے سے، جو کچھ اسے معلوم ہے وہ کہلوانے میں اس کی مدد کرنے کے لیے اور یہ جانچنے کے لیے کہ وہ سچ کہہ رہا ہے، سوالات پوچھنے کا موقع ملے گا۔ اس عمل کو تحقیق اور جرح کہتے ہیں۔

یہ ضروری ہے کہ آپ کا بچہ یہ سمجھتا ہو کہ اسے صرف سچ بولتے رہنا ہے۔

بعض سوالات بالکل ذاتی نوعیت کے ہو سکتے ہیں اور یہ اہم ہے کہ آپ کا بچہ جانتا ہو کہ ان سوالوں کا جواب دینا ہی بہتر ہے خواہ اسے بھونڈے الفاظ ہی استعمال کرنے پڑیں۔

گواہی دینے میں آپ کے بچے کی مدد کرنے کے لیے کئی خصوصی طریقے اور انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہ خصوصی طریقے اس کتابچے اور بچوں اور نوجوان افراد کے لیے تیار کردہ کتابچوں میں بیان کیے گئے ہیں۔ آپ کو اپنے بچے کے کتابچے کو پڑھنا چاہیے اور یہ سمجھنے میں ان کی مدد کرنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ گواہی دینے کا کیا مطلب ہے۔ اس سے انھیں زیادہ پر اعتماد ہونے میں مدد ملے گی۔

آپ کو یہ یقینی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے کہ آپ کا بچہ یہ سمجھتا ہے کہ یہ کہنا بہتر ہے کہ میں کوئی سوال نہیں سمجھ پا رہا ہوں۔ آپ کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ آپ کا بچہ جانتا ہے کہ اگر عدالت میں موجود لوگ اس کے جواب کو ٹھیک طرح نہ سمجھ سکے ہوں تو ان کی تصحیح کرنا بھی درست ہے۔

کسی شخص کی شناخت کرنا

آپ کے بچے نے ہو سکتا ہے عدالت میں آنے سے پہلے ہی اس شخص کی شناخت کر لی ہو۔ ہو سکتا ہے کہ وہ شناختی پریڈ یا اس جیسی کسی کارروائی میں حاضر رہا ہو۔ اگر ایسا ہو چکا ہے تو اسے عدالت میں یہی عمل دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

تاہم، بعض معاملات میں، آپ کے بچے کو اس شخص کو 'پہچاننے' کی ضرورت پڑ سکتی ہے جس کے بارے میں وہ عدالت میں بات کر رہا ہو۔

یہ کام مختلف طریقوں سے کیا جاسکتا ہے:

- آپ کے بچے سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ وہ عدالت کے کمرے میں چاروں طرف دیکھے اور اگر متعلقہ شخص نظر آئے تو اس کی طرف اشارہ کرے۔
- کسی اور شخص سے بھی گواہی دینے کے لیے کہا جاسکتا ہے تاکہ وہ عدالت کو بتا سکے کہ آپ کا بچہ کس کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ ایسا اس وقت ہو سکتا ہے اگر آپ کا بچہ متعلقہ شخص کو جانتا ہے اور اس کا ذکر نام لے کر کر سکے۔

شہادت دینے کے لیے دستیاب خصوصی طریقے

قانون، فوجداری اور بچوں کی سماعت کی عدالتی کارروائیوں دونوں میں زیادہ مکمل طور پر شرکت کرنے میں بچوں کی مدد کرنے کے لیے دستیاب امدادی طریقوں کی تعداد میں اضافہ کرکے گواہی دینے میں کسی بچے کی مدد کر سکتا ہے۔ **ان طریقوں کو 'خصوصی طریقے' کہتے ہیں۔**

بعض خصوصی طریقے معیار بند نوعیت کے ہوتے ہیں اور تمام بچہ گواہان اب انھیں استعمال کرنے کے مستحق ہیں۔

یہ ہیں:

- عدالت کے کمرے کے باہر کسی ٹیلی ویژن لنک کا استعمل
- عدالت کے کمرے میں اسکرین کا استعمال
- ٹیلی ویژن لنک یا اسکرین کے ساتھ کسی مددگار شخص سے کام لینا۔

جب آپ کا بچہ عدالت میں گواہی کے لیے جائے گا تو اس سے پوچھا جائے گا کہ کیا وہ اسکرین یا ٹیلی ویژن لنک استعمال کرنا پسند کرے گا۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ آپ کے بچے کو یہ سمجھنے کا موقع ملے کہ یہ خصوصی طریقے کیا ہیں اور یہ کہہ سکے کہ وہ ان میں سے کس کو استعمال کرنا پسند کرے گا۔

پروکیوریٹر فسکل، رپورٹر یا وکیل کو چاہیے کہ وہ لازماً آپ کو اور آپ کے بچے کو خصصی طریقوں کے بارے میں بتائیں۔

آپ کی آراء کا لحاظ رکھا جائے گا۔

آپ کو یہ ہمیشہ بتایا جائے گا کہ کن خصوصی طریقہ (طریقوں) کے استعمال سے اتفاق کیا گیا ہے تاکہ آپ اپنے بچے کو تیاری میں مدد دے سکیں۔

اسکرین استعمال کرنا

عدالت کے کمرے میں اسکرین کا استعمال آپ کی مدد کر سکتا ہے اگر:

- آپ کے بچے کو عدالت کے کمرے میں جانے اور جج اور وکیلوں اور شاید جیوری کے سامنے بولنے سے تشویش نہیں ہے؛
- لیکن آپ کے بچے کو اس ملزم یا کسی دیگر شخص کو دیکھنے سے تشویش ہے جس کے بارے میں وہ گواہی دے رہا ہو۔

اسکرین کو آپ کے بچے اور ملزم یا دیگر شخص کے درمیان 'روم ڈوائیڈر' یا پردے کے طور پر وٹنس باکس کے پیچھے کھڑا کیا جاتا ہے۔ آپ کا بچہ اسکرین کے دوسری طرف کسی کو نہیں دیکھ سکتا۔

آپ کے بچے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ اسکرین کے دوسری طرف ملزم یا کوئی دوسرا شخص، بچے کے گواہی دیتے وقت عدالت کے ٹیلی ویژن مانیٹر سے اسے دیکھ سکیں گے۔

اگر آپ کے بچے کو کسی مددگار شخص کی ضرورت ہو تو وہ بچے کے ساتھ اسکرین استعمال کرنے کے دوران بھی بیٹھ سکے گا۔

ٹیلی ویژن لنک استعمال کرنا

اگر اس کا امکان ہے کہ آپ کا بچہ عدالت کے کمرے میں موجود لوگوں کے رہنے سے خصوصی طور پر پریشان ہے تو ان کے لیے ٹیلی ویژن لنک استعمال کرنا بہتر ہو سکتا ہے۔

اس سے مدد ملے گی اگر:

- بچہ بہت سے اجنبی لوگوں کے سامنے بولنے میں زیادہ شرماتا ہو؛
- وہ اسی کمرے میں نہیں رہنا چاہتا جس میں ملزم یا دیگر شخص ہوں۔

ٹیلی ویژن لنک روم عدالت کے کمرے سے الگ ہوتا ہے۔ عموماً یہ کمرہ اسی عمارت میں ہوتا ہے جس میں عدالت ہے لیکن اس کا انتظام 12 سال سے کم عمر کے بعض بچوں کے لیے کسی مختلف عمارت میں بھی کیا جاسکتا ہے اور بعض ان بچوں کے لیے بھی جن کے پاس عدالت نہ آسکنے کا معقول عذر ہو۔

ٹیلی ویژن کو عدالت کے اس کمرے سے جوڑا جاتا ہے جہاں جج اور وکیلوں کے پاس بھی ٹیلی ویژن مانیٹر اور کیمرے ہوتے ہیں۔ جج تمام کیمروں کو کنٹرول کرتا ہے۔

جب انھیں آن کیا جاتا ہے تو آپ کا بچہ ایک وقت میں جج یا وکیل کسی ایک کو ہی دیکھ اور سن سکتا ہے اور وہ آپ کے بچے کو دیکھ اور سن سکتے ہیں۔

یہ یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ یہ بات سمجھتا ہے کہ اگرچہ ٹیلی ویژن لنک اسے ملزم یا دیگر شخص کو دیکھنے نہیں دے گا، ملزم یا دیگر شخص پھر بھی اس وقت اسے دیکھ اور سن سکیں گے جب وہ گواہی دے رہا ہوگا۔

مددگار شخص سے کام لینا

اگر آپ کے بچے نے اسکرین یا ٹیلی ویژن لنک کا انتخاب کیا ہے تو عدالت یہ بھی جاننا چاہے گی کہ کیا وہ گواہی دیتے وقت اپنے ساتھ کسی مددگار شخص کو بیٹھانا چاہے گا۔

جب آپ کے بچے سے سوالات پوچھے جا رہے ہوں تو کوئی مددگار شخص اس کے پاس بیٹھ کر آپ کے بچے کی گھبراہٹ کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ وہ کسی سوال کا جواب دینے میں آپ کے بچے کی مدد نہیں کر سکتا اور نہ ہی اس کی بات میں مخل ہو کر یہ بتا سکتا ہے کہ اسے کیا کہنا چاہیے۔ وہ آپ کے بچے کے گواہی دینے سے پہلے اس کی مدد کرسکتا ہے اور اسے تسلی دے سکتا ہے اور کسی وقفے کے دوران آپ کے بچے کے ساتھ رہ سکتا ہے۔

یہ فیصلہ کرنا کافی مشکل ہو سکتا ہے کہ مددگار شخص کسے ہونا چاہیے، اس لیے آپ کو غور سے سننا چاہیے کہ اس بارے میں آپ کا بچہ کیسا محسوس کرتا ہے۔ وہ کوئی ایسا شخص ہو سکتا ہے جس سے آپ کا بچہ مل چکا ہو اور جس سے وہ مانوس ہو تاکہ اسے گواہی دینے سے کم گھبراہٹ کا احساس ہو۔

بیشتر والدین اور نگہداران یہ فرض کر لیتے ہیں کہ وہ بہترین مددگار شخص ہوں گے اور اپنے بچے کے ساتھ سوالات کرنے کے دوران بیٹھیں گے۔ تاہم، بعض باتیں ایسی ہیں جن پر آپ غور کرنا چاہتے ہوں گے:

- اگر آپ کو بھی بحیثیت گواہ طلب کیا گیا ہو تو آپ اپنے بچے کے مددگار شخص نہیں ہو سکتے، سواء اس کے کہ آپ اپنی گواہی دے چکے ہوں؛
- بعض بچے ہو سکتا ہے بہت ہی حساس ہوں اور مقدمے کی تفصیلات آپ کو نہ سننے دینا چاہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا بچہ کسی دوسرے رشتے دار یا کسی امدادی ایجنسی کے کسی شخص سے زیادہ انسیت محسوس کرتا ہو؛
- بعض بچوں کو اس سے زیادہ تسلی ہو سکتی ہے اگر انھیں معلوم ہو کہ آپ دوسرے کمرے میں ان کا انتظار کر رہے ہیں؛
- ہو سکتا ہے کہ آپ پہلے ہی مقدمے سے متعلق کافی تفصیلات جانتے ہوں اور عدالت یہ سوچے کہ جو کچھ آپ کا بچہ کہے گا اس پر آپ اثر انداز ہوں گے۔

آپ کو اس بارے میں بھی سوچنے کی ضرورت ہے کہ اگر آپ اپنے بچے کی گواہی سنیں گے تو آپ کس طرح کے ردعمل کا اظہار کریں گے۔ اگر آپ سمجھتے ہوں کہ آپ عدالت میں بوکھلا جائیں گے تو یہ آپ کے بچے کی پریشانی کا بھی سبب بنے گا، اس لیے شاید آپ یہی فیصلہ کریں کہ اگر آپ کمرۂ انتظار میں ہی ٹھہریں تو بہتر ہوگا۔

فوجداری مقدمات میں، یہ ایک عام بات ہے کہ وٹنس سروس کا کوئی نمائندہ ان بچوں کے ساتھ بیٹھتا ہے جب وہ گواہی دے رہے ہوں۔ دیگر مددگار شخص کسی دوسری امدادی تنظیم کا فرد، کوئی رشتہ دار، کوئی خاندانی دوست، کوئی سماجی کارکن یا استاد ہو سکتا ہے۔

ایسے معاملات میں وٹنس سروس یا VIA عموماً آپ کو اور آپ کے بچے کو فیصلہ کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔

بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں رپورٹر یا سیف گارڈر فیصلہ کرنے میں آپ اور آپ کے بچے کی مدد کریں گے۔

اگر آپ کا بچہ اسکرین یا ٹیلی ویژن لنک استعمال نہ کر رہا ہو تو بھی وہ عدالت میں کسی مددگار شخص کو رکھنے کی خواہش کر سکتا ہے اور آپ کو اس بارے میں اس شخص سے بات کرنی چاہیے جس نے اس سے گواہی دینے کے لیے کہا ہے۔

مزید خصوصی طریقے

بعض ایسے اضافی خصوصی طریقے ہیں جو آپ کے بچے کی مدد کر سکتے ہیں لیکن وہ عدالت کے اختیار میں ہیں۔ وکلاء، VIA، وٹنس سروس یا رپورٹر ان کے اور مقدمے سے ان کی موزونیت کے بارے میں آپ کو مزید بتا سکتے ہیں۔

اگر آپ کے بچے اور پولس کے درمیان ایسا انٹرویو ہوا ہو جس کی ویڈیو یا آڈیو ریکارڈنگ کی گئی ہو یا تحریری بیان لیا گیا ہو تو جج سے اسے چلانے یا عدالت کے سامنے پڑھے جانے کی اجازت دینے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔

آپ کے بچے سے اسے دیکھنے اور غور سے سننے کے لیے کہا جاسکتا ہے اور پھر اس سے مزید سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے ہو سکتا ہے وہ اسکرین یا ٹیلی ویژن لنک کا انتخاب کرنا چاہے۔

اس مزید خصوصی طریقے کو 'پیشگی کیفیت نامہ' استعمال کرنا کہتے ہیں۔

نومبر 2005 سے، بعض معاملات میں پروکیوریٹر فسکل، رپورٹر یا وکیل عدالت سے درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ عدالت کے مقدمے کے شروع ہونے سے پہلے آپ کے بچے کو گواہی دیتے ہوئے سن لے۔ اگر عدالت کے مقدمے میں لمبے عرصے کی تاخیر ہونے والی ہو تو یہ طریقہ مفید ہو سکتا ہے۔

اسے کمیشن پر گواہی دینا کہتے ہیں۔

اگر وہ اس پر غور کر رہے ہوں گے تو وہ آپ سے بات کریں گے اور اس کی وضاحت کریں گے کہ اس کا کیا مطلب ہے اور یہ کیسے کیا جائے گا۔

آپ اور آپ کے بچے کے خیالات

تمام بچوں سے پوچھا جانا چاہیے کہ گواہی دیتے وقت وہ کون سے خصوصی طریقے اختیار کرنا چاہیں گے۔ آپ سے بھی آپ کے خیالات معلوم کیے جائیں گے۔

کسی بچے اور اس کے والدین یا نگہدار کے لیے اس سے اختلاف کرنا ایک عام بات ہے کہ کون سا خصوصی طریقہ اختیار کیا جائے۔

کسی ماں یا باپ یا نگہدار کے لیے یہ خواہش کرنا فطری بات ہے کہ وہ اپنے بچے کو زیادہ سے زیادہ تحفظ دیں۔ تاہم، بعض اوقات آپ کا بچہ خود کو اس سے زیادہ پر اعتماد محسوس کر سکتا ہے جتنا کہ آپ سمجھتے ہیں۔ عدالت اس پر خاص توجہ دے گی کہ آپ کا بچہ کیا چاہتا ہے۔

اپنے بچے کی اس بات کے لیے حوصلہ افزائی کریں کہ وہ پروکیوریٹر فسکل، رپورٹ، VIA یا وکیل کو بتائے کہ اسے کن باتوں کی طرف سے فکر ہے۔ اس کے بعد وہ آپ کو مختلف خصوصی طریقوں سے متعلق مزید مشورہ دے سکیں گے اور یہ فیصلہ کرنے میں آپ کے بچے کی مدد کر سکیں گے کہ ان کے لیے کون سا طریقہ بہترین ہے۔

گواہی سے متعلق کتابچہ پڑھ لینے کے بعد آپ کے بچے کو پہلے سے کچھ اندازہ ہو گیا ہوگا یا اپنا ذہن بنانے سے پہلے شاید اسے کوئی عدالت کا کمرہ دیکھنے کی ضرورت پڑے۔ سی ڈی روم (CD ROM) پر بھی عدالت کا کمرہ اور خصوصی طریقوں کو دیکھنا آپ کےلیے ممکن ہے۔

یاد رکھیں کہ بالغوں کے خیالات سے بچے متاثر ہو سکتے ہیں اور آپ کو چاہیے کہ اپنے بچے کے خیالات کو غور سے سنیں، نہ کہ ان کے خیالات پر اثرانداز ہوں۔

ہو سکتا ہے کہ کوئی نوجوان فرد کوئی خصوصی طریقہ استعمال نہ کرنا چاہے اور عدالت کے کمرے میں کسی اضافی مدد کےبغیر جانا چاہے۔ اگر آپ کا بچہ کوئی خصوصی طریقہ استعمال کرنا نہیں چاہتا تو اس کے خیالات کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

بچے اس بارے میں اپنا ارادہ بدل بھی سکتے ہیں کہ وہ کون سا خصوصی طریقہء استعمال کرنا چاہیں گے اور آپ کو چاہیے کہ اس کے بارے میں کوئی بھی معلومات متعلقہ افراد کو پہنچا دیں۔

عدالت میں جانا

زیادہ تر گواہان عدالت کی عمارت میں مرکزی عوامی دروازے سے آتے ہیں۔ جب آپ کا بچہ وہاں پہنچے گا تو اسے مرکزی انتظار کے کمرے میں شاید دیگر گواہوں کے ساتھ بیٹھنے کے لیے کہا جائے گا۔

اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کے بچے کو عدالت میں بہت سے لوگوں کو دیکھ کر گھبراہٹ ہوگی اور اسے دوسرے گواہوں کے برابرمیں بیٹھنے سے بہت الجھن ہوگی تو آپ پوچھ سکتے ہیں کہ کیا کوئی نجی دروازہ یا نجی کمرۂ انتظار ہے۔

اس کے پیشگی انتظامات کیے جاسکتے ہیں اور عدالت وٹنس سروس کا عملہ آپ کی مدد کرنے کی ہر کوشش کرے گا۔ یہ وہ باتیں ہیں جن کے بارے میں آپ کو VIA یا وٹنس سروس یا رپورٹر سے بات کرنی چاہیے۔

فوجداری مقدمات میں، اگر آپ مددگار شخص نہیں ہیں اور آپ گواہ نہیں ہیں تو آپ عدالت میں آنے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں تاکہ آپ یہ سننے کے لیے کہ کیا کہا جا رہا ہے، عدالت کے پبلک ایریا میں جاسکیں۔ اس کے بارے میں فیصلہ کرنے سے پہلے، یہ جاننے کی کوشش کریں کہ آپ کا بچہ اس بارے میں کیسا محسوس کرتا ہے۔ بعض معاملات میں، جب بچے اپنی گواہی دے رہے ہوتے ہیں تو عدالت پبلک ایریا کو خالی کرا لیتی ہے۔

آپ عدالت کے عملے سے دریافت کر سکتے ہیں کہ کیا آپ پبلک ایریا میں بیٹھ سکتے ہیں۔

بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں، اگر مقدمہ آپ کے بچے کے بارے میں ہے اور آپ متعلقہ شخص ہیں تو آپ وہاں رہنے کے مستحق ہوں گے۔ اگر آپ بھی گواہی دے رہے ہیں تو آپ کو بچے کے گواہی دینے سے پہلے یہ کام کر لینا ہوگا۔ یہ بات آپ رپورٹر سے واضح کرسکتے ہیں۔

انتظار

ایسے کسی مقدمے کو ترجیح دینا جن میں کوئی بچہ گواہ ملوث ہو اور بچے کے لیے انتظار کی مدت کو کم سے کم کرنا، سرکاری پالیسی ہوتی ہے۔

مقدمات پر جتنی جلد ممکن ہو کارروائی کی جاتی ہے لیکن بعض فوجداری مقدمات کو عدالت تک آنے میں ذرا لمبا وقت لگتا ہے۔ یہاں تک کہ آپ کو کوئی تاریخ مل جانے کے بعد بھی مقدمہ مختلف اسباب سے مؤخر ہو سکتا ہے۔ ایسا لازمی طور پر ہو سکتا ہے۔

بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں، یہ یقینی بنانے کے لیے خصوصی ٹائم اسکیلز (وقت کے پیمانے) کا اطلاق ہوتا ہے کہ مقدمے کی سماعت ہر ممکن حد تک چلائی گئی ہے۔

آپ پہلے ہی یہ جانتے ہوں گے کہ عدالتیں بہت مصروف ہوتی ہیں اور اس سے پہلے کہ کوئی مقدمہ شروع ہو، کافی منصوبہ بندی اور تیاری کرنی پڑتی ہے۔

بعض مسائل ایسے ہیں جن کی پیش گوئی نہیں کی جاسکتی مثلاً کسی کا بیمار پڑ جانا۔ ایسا عام طور پر ہوتا ہے کہ گواہان اور خاندان کے افراد کوئی تاخیر ہونے پر مایوس ہو جاتے ہیں۔

بعض اوقات عین دن پر ہی کوئی مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ سے دوسرے دن آنے کے لیے کہا جائے۔ عدالت بچہ گواہوں کے لیے انتظار کی مدت میں ہر ممکن حد تک کمی لانے کی کوشش کرے گی۔

اگر آپ کو تاخیر کے بارے میں تشویش ہو تو آپ کو پروکیوریٹر فسکل، رپورٹر یا وکیل سے بات کرنی چاہیے۔

یہاں تک کہ مقدمہ شروع ہو جانے کے بعد بھی تاخیر ہو سکتی ہے اور بعض بچوں کو اپنی گواہی کی باری آنے سے پہلے کافی دیر انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایسا ممکن ہے کہ آپ کے بچے سے پہلے گواہی دینے والا شخص توقع سے زیادہ وقت لگا دے۔

بچوں کو انتظار سے بہت کوفت محسوس ہو سکتا ہے اور یہ اچھا خیال ہے کہ آپ اپنے اور بچے کے لیے بھی وقت گزاری کا کوئی سامان لائیں مثلاً کتابیں، میگزین یا کومکس۔ کم عمر بچہ اپنا کوئی پسندیدہ کھلونا بھی لانا پسند کرے گا۔

بعض عدالتوں میں ایک کیفیٹیریا (ایسا چائے خانہ جہاں خریدار کھانے پینے کی اشیاء خود پیش تختے تک جاکر کشتیوں میں لاتے ہیں اور عموماً کھانے کے لیے میز پر رکھنے سے پہلے دام ادا کرتے ہیں۔) اور ہلکی پھلکی چیزوں (اسنیک) اور مشروبات کے لیے خوانچہ فروش مشین (وِنڈنگ مشین) ہوتے ہیں۔ تاہم، اس کے بارے میں آپ پہلے سے دریافت کر لیں کیونکہ آپ کو کھانے کی ہلکی پھلکی چیزیں اپنے ساتھ لانی پڑ سکتی ہیں۔

عدالت کے دورے

پہلی بار کوئی کام کرنا کسی کو آسان نہیں لگتا اور بیشتر بچے پہلے سے عدالت دیکھے ہوئے نہیں ہوتے۔ زیادہ تر لوگوں کو گواہی دینے میں آسانی ہوگی، اگر وہ جان لیں کہ انھیں کس چیز کی توقع رکھنی چاہیے اور عدالت کو پہلے سے دیکھ لیں۔

یہ فیصلہ کرتے وقت کہ کس خصوصی طریقے کا انتخاب کرنا چاہیے عدالت کو دیکھنا مفید ہوتا ہے۔ اگر آپ کا بچہ دوسری عمارت میں لگے ٹیلی ویژن لنک روم سے گواہی دے رہا ہے تو اسے عدالت کے بجائے وہ کمرہ دیکھنا چاہیے۔

عدالت دیکھنے سے متعلق ان دوروں کا انتظام عموماً VIA، وٹنس سروس، رپورٹر یا وکیل کی طرف سے کیا جائے گا۔

ہو سکتا ہے آپ کا بچہ عدالت کے کمرے اور خصوصی طریقہء گواہی کو سی ڈی روم (CD ROM) پر دیکھنا چاہے۔ اس شخص سے جس نے آپ کے بچے سے گواہی دینے کے لیے کہا تھا، سی ڈی روم (CD ROM) دکھانے کے لیے کہیں۔

معلومات منتقل کرنا

جتنا آپ اپنے بچے کو جانتے ہیں اس سے بہتر کوئی نہیں جانتا۔ اگر آپ پروکیوریٹر فسکل، رپورٹر، سیف گارڈر یا وکیل سے بات کرکے ان کو یہ بتا سکیں کہ آپ کے بچے کو گواہی دینے میں کیا چیز مفید ہوگی تو اس سے مدد ملے گی۔ VIA اور وٹنس سروس بھی بخوشی آپ کی بات سنیں گے۔

براہ کرم یاد رکھیں کہ ایسی کسی معلومات کو منتقل کرنا ضروری ہے جو آپ کے بچے کو گواہ کی حیثیت سے متاثر کر سکے۔ مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں کسی کو بتانا خاص طور پر ضروری ہے:

- اس کے بارے میں آپ کا بچہ کتنا جانتا ہے کہ کیا ہو رہا ہے؟
- آپ کے بچے کی سمجھ کی سطح کیا ہے؟
- آپ کے بچے کی توجہ کی وسعت کس طرح کی ہے؟ وہ اپنی توجہ مرکوز کرنے میں کتنا اچھا/اچھی ہے؟
- آپ کا بچہ کتنا پر اعتماد ہے؟
- کیا آپ کا بچہ بہت شرمیلا اور جھجھکنے والا ہے؟
- کیا آپ کا بچہ انٹرویو دینے سے پریشان ہو جاتا ہے؟
- کیا آپ کے بچے کو کوئی بولنے، سننے یا دیکھنے کی دشواری ہے؟
- کیا آپ کے بچے کو کوئی آموزشی یا جسمانی دشواری ہے؟
- کیا آپ کا بچہ کوئی دوا استعمال کرتا ہے؟
- کیا آپ کا بچہ کسی ماہر معالجات کے پاس یا خصوصی مطب میں جاتا ہے؟
- آپ کا بچہ عدالت کی کن باتوں کی طرف سے فکرمند ہے؟
- کیا کوئی تاریخ یا وقت ایسے ہیں جن سے بچنا چاہیے مثلاً چھٹیاں یا دن کے وہ اوقات جب چھوٹا بچہ تھوڑی دیر سوتا ہے؟
- آپ کا بچہ کون سے 'مخصوص' الفاظ استعمال کرتا ہے، مثلاً لوگوں یا جسم کے اعضاء کے لیے (اگر اسے گواہی دینے کے دوران استعمال کرنا پڑے)؟

عدالتی مقدمے کا نتیجہ

یہ پیش گوئی کرنا بھی کبھی ممکن نہیں رہتا کہ ہر مقدمہ کتنے عرصے تک چلے گا۔ بعض مقدمات صرف ایک دن چلتے ہیں؛ بعض ایسے ہیں جو کئی دن یا اس سے بھی لمبی مدت تک چل سکتے ہیں۔ اس کا انحصار عموماً اس پر ہوتا ہے کہ گواہوں کی تعداد کتنی ہے اور ہر گواہ اپنی گواہی دینے میں کتنا وقت لگاتا ہے۔

جب وکلاء آپ کے بچے سے سوالات پوچھ چکے ہوتے ہیں تو جج ان کو بتائے گا کہ ان کا کام کب ختم ہو گا اور کب جا سکتے ہیں۔ اگر مددگار شخص کو اس بارے میں یقین نہ ہو تو وہ دریافت کر سکتا ہے۔ آپ کے بچے کی گواہ کی حیثیت اس کے بعد ختم ہو جاتی ہے اور اسے دوبارہ آنے کی ضرورت نہیں رہ جاتی چاہیے۔

جب تمام گواہوں کے بیانات سن لیے جاتے ہیں تو جج، شیرف (یا جیوری) کو اپنے نتیجے پر پہنچنا اور فیصلہ دینا چاہیے۔

کسی فوجداری مقدمے میں تین نتائج نکلتے ہیں:

- **قصوروار** کا مطلب ہوتا ہے کہ گواہی یہ ثابت کرنے کے لیے کافی ہے کہ ملزم شخص نے جرم یا جرم کے کسی حصے کا ارتکاب کیا ہے۔ اس کے بعد جج سے کسی سزا کی تجویز یا سزا دینے کے بارے میں کہا جائے گا۔
- **عدم ثبوت یا غیر قصوروار** کا مطلب ہے کہ ملزم کو 'معقول شک کی حد سے آگے تک' قصوروار ثابت کرنے کے لیے شہادت کافی نہیں تھی یا یہ کہ جج یا جیوری کا یہ خیال نہیں ہے کہ ملزم نے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ ان دونوں نتائج کا مطلب یہ ہے کہ ملزم کو عدالت کی طرف سے معاف کر دیا جائے گا اور وہ جانے کے لیے آزاد ہے۔

بچوں کی سماعت کے کسی عدالتی مقدمے میں، یہ فیصلہ شیرف کرے گا کہ کیا چیز ثابت ہوتی ہے اور یہ کہ کیا مقدمے کو بچوں کی سماعت کے لیے واپس کیا جانا چاہیے یا نہیں۔ اس کا فیصلہ بچوں کی سماعت کرے گی کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔

فوجداری مقدمات میں کوئی شخص آپ کو آخری نتیجہ بتائے گا۔ بچوں کی سماعت کے عدالتی مقدمات میں، جہاں بچے کی رازداری کا تحفظ کیا جاتا ہے یہ معلومات مزید محدود ہو سکتی ہے۔

اگر آپ کسی سے بات کرنا چاہیں یا کسی مخصوص فیصلے یا سزا کی وضاحت طلب کرنا چاہیں تو آپ کو VIA، رپورٹر یا وکیل سے رابطہ کرنا چاہیے۔

دیگر دستیاب مدد

فوجداری اضرار کے معاوضے کے مطالبات: اگر آپ کا بچہ کسی جرم کا نشانہ بنا ہو تو آپ شاید اس کی طرف سے فوجداری اضرار کے مطالبات کی درخواست پر غور کرانا چاہیں گے۔

آپ مندرجہ ذیل پتے سے مطالبہ فارم حاصل کر سکتے ہیں:

The Criminal Injuries
Compensation Authority (CICA)
Tay House
300 Bath Street
Glasgow
G2 4JR

ٹیلیفون: **0141 331 2726**

اگر فارم مکمل کرنے میں آپ کو مدد کی ضرورت ہو تو آپ اپنے مقامی وکٹم سپورٹ آفس یا کسی وکیل سے درخواست کر سکتے ہیں۔

وکٹم نوٹیفکیشن اسکیم: اگر آپ کا بچہ کسی جرم کا شکار ہوا ہو اور اگر ملزم کو چار سال یا اس سے زیادہ کے لیے جیل بھیجا گیا ہو تو آپ اور آپ کا بچہ وکٹم نوٹیفکیشن اسکیم میں شریک ہونے کے اہل ہیں۔ یہ اسکیم اس وقت مظلوم شخص اور اس کے خاندان کے افراد کو معلومات فراہم کرتی ہے جب کسی ملزم شخص کو جیل سے رہا کیا جانا ہو۔ جب آپ اہل ہو جائیں گے تو آپ کو اس کے بارے میں VIA سے ایک خط اور پرچہ موصول ہوگا۔

وکٹم سپورٹ اسکاٹ لینڈ: تمام مقدمات میں، شاید مقامی امدادی خدمات سے بات کرنا آپ کے لیے مفید ہو۔ وکٹم سپورٹ اسکاٹ لینڈ ہیلپ لائن آپ کا رابطہ آپ کے مقامی دفتر، **فون: 0845 603 0213** سے کرا سکتی ہے۔ آپ کورٹ وٹنس سروس یا VIA سے ان مقامی خدمات کے بارے میں مزید جان سکتے ہیں۔

اسکاٹش پرزنرز فیملیز ہیلپ لائن: اگر آپ یا آپ کے بچہ گواہ کا تعلق کسی ایسے ملزم شخص سے ہے جسے جیل بھیجا جاسکتا ہے اور آپ کو مدد کے لیے معلومات یا اپنی بات سننے والے کسی شخص کی ضرورت ہو تو آپ مفت فون: **0500 83 93 83** پر ہیلپ لائن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

تبصرے

ہو سکتا ہے کہ آپ اس بارے میں کوئی رائے (فیڈبیک) بھی دینا چاہتے ہوں کہ آپ کے بچے کو خدمات سے کس طرح کی مدد ملے اور انھیں بہتر کیسے بنایا جاسکتا ہے۔

اگر آپ کو کوئی رائے زنی کرنی ہے جو مستقبل میں بچہ گواہوں اور ان کے نگھداروں کی مدد کر سکے تو براہ کرم VIA، بچوں کے رپورٹر یا وکیل کو بتائیں۔ وٹنس سروس بھی اپنی رائے کا اظہار کرنے کے لیے آپ کو دعوت دے سکتی ہے۔

یاد رکھنے کی باتیں

اس مقدمے کو عدالت میں لانے کے کام میں شریک تمام افراد یہ سمجھیں گے کہ یہ آپ کے لیے اور آپ کے بچے کے لیے ایک مشکل وقت ہو سکتا ہے۔ براہ کرم اپنے اندیشوں اور شکوک کے بارے میں ان سے بات کریں۔ وہ آپ کی مدد کے لیے موجود ہیں۔

- اس کتابچے کو اور بچہ گواہوں سے متعلق کتابچے کو آپ اور آپ کے بچے کو یہ سمجھنے میں مدد دینی چاہیے کہ گواہی دینے کا کیا مطلب ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کا بچہ گواہ سے متعلق کتابچے کو سمجھتا ہے اور اسے سوال پوچھنے کا موقع ملتا ہے۔
- اگر آپ کے بچے کو یا آپ کو پہلے سے عدالت کا دورہ کرنے کی پیش کش نہیں کی گئی ہے تو اس کا انتظام کرنے کے لیے کسی سے کہیں۔
- یہ یقینی بنائیں کہ عدالتی مقدمے کے آغاز سے پہلے تمام مطلوبہ معلومات آپ کے پاس ہیں۔
- اس کی تصدیق کریں کہ آپ جانتے ہیں کہ عدالت یا ٹی وی لنک روم کہاں ہے اور آپ وہاں کیسے پہنچنے والے ہیں۔

گواہ کی حیثیت سے آپ کے بچے کا اہم ترین کام سچ بات بتانا ہے۔

آپ کا اہم ترین کام اس بارے میں اپنے بچے کو زیادہ پر اعتماد محسوس کرنے میں مدد دینا ہے۔

سچ بولنے کی اہمیت کے بارے میں اس سے بات کریں۔

آپ کو اپنے بچے کو ہرگز یہ نہیں بتانا چاہیے کہ کیا کہنا ہے یا نہ ہی اس کے کسی جواب کی مشق اس کے ہمراہ کرنی چاہیے۔

شکریہ

رابطے کے مفید پتوں کی تفصیلات

پولس آفیسر:

پروکیوریٹر فسکل:

بچوں کا رپورٹر:

سیف گارڈر:

وکیل:

وکٹم انفارمیشن اینڈ ایڈوائس **(VIA)**:

وٹنس سروس:

وکٹم سپورٹ اسکاٹ لینڈ:

مددگار شخص:

آپ کی وضاحتیں

اس دستاویز کی مزید نقلیں درخواست کرنے پر آڈیو میں، بڑے چھاپے کی شکل میں اور عوامی زبانوں میں دستیاب ہیں۔
براہ کرم 0131 244 2213 پر رابطہ کریں۔

©کراؤن کاپی رائٹ 2005

یہ دستاویز اسکاٹش ایگزیکیٹو کی ویب سائٹ:
www.scotland.gov.uk پر بھی دستیاب ہے۔

Astron B41394 06/05 (Urdu)

مزید نقول مندرجہ ذیل پتے سے دستیاب ہیں
Blackwell's Bookshop
53 South Bridge
Edinburgh
EH1 1YS

ٹیلی فون کے ذریعے آرڈرز اور تفتیشات
0131 622 8283 یا 0131 622 8258

فیکس آرڈرز
0131 557 8149

ای میل آرڈرز
business.edinburgh@blackwell.co.uk

اس دستاویز کو اصل کا درست ترجمہ تصور کیا جاتا ہے

w w w . s c o t l a n d . g o v . u k